تنجا فلم کا پیش کردہ شاہکار

दो मस्ताने

دو مستانے

اداکاران :-
تبنا دالی ، بگار ،
موتی مل ۔ شیخ مختار ،
وغیرہ وغیرہ ۔

قیمت :-

شمری نارد اینا پبلشنگ ہاؤس لاہور

دو مستانے کے گانے

او نینوں میں جھوم کر ساجنا
سپنوں میں بجے شہنائی
نیل گگن پر جھلمے ستارے، اتنے ہی دل میں ارمان ہمارے
دلہن یہ محفل کس نے سجائی ۔ آ جا نینوں ۔ ۔ ۔
چھوڑ کے دنیا توڑ کے بندھن، آج لٹا دے پیار یہ تن من
چاند کے در پہ چاندنی آئی ۔ آ جا نینوں ۔ ۔ ۔

نمبر

ہائے رے او جانے والی مکھڑا دکھا جا چل بلا
لا۔لا۔لا، گل گلا گل گلا لائی بلا
دیکھو جی ہمیں نہ چھیڑا کرو او بھولے ہمیں نہ چھیڑا کرو
ہم اپنے جلانے تم کیوں بلانے ۔ لائی بلا ۔ ۔ ۔
جب سے تم سے نین لڑے، چرچا ہے یہ ہم رستے کھڑے
ننھاں نہ جھکے رستہ ہیں نکلتے والیں ہمیں کیوں بلاؤ ۔ لائی بلا ۔ ۔

نمبر

کبھی اکڑ کے بات نہ کرنا ہم سے ارے موالی
ایک نظر میں ہم نے تم کو دل کی دلی دے ڈالی

صورت گوری چال نرالی انکھڑی متوالی

ایک نظر میں ہم نے تمکو

ہم نے بھی تو دیا ہے تم کو جان کا کھٹکا

اب ڈرتے ہی کہے زمانہ کاٹ نہ ڈالے سینہ

ہوشیار ستیاد ہے بھی اور بھولا ہے خالی - ایک نظر

نظروں سے کیوں چھپائے بالم پوچھے پیار کہاں

ابھی ابھی جو تیرے پاس تھا ہو بولا کہاں ہے

ہم نے دا تا ہم ہیں بوڑھے دل تو ابھی جوان ہے

ہم بھی کوئی تم لوبھیں ہیں کبھی سے دلوالی ایک نظر . . .

دل کی نرالی تیرے ڈالی

نمبر ۴

گلوں کو کھلاؤں بہار دل سے کھیلوں

بھونرے ہی دل کے اشارے کھیلوں

نگاہوں سے بھی وہ جاؤں کسی کے زبانھو توں

مسکائے دریا جب میں [illegible]

قدرت کے رنگین نظارے سے کھیلوں گلوں کو کھلاؤں

گھٹا کا سلام لوں ہوا کا پیام لوں

اٹھوں جب بھی طوفان بن کے آسمان کو [illegible] لوں میں

ایک برج ہوں جو کناروں سے کھیلوں یگلوں کو . . . .
کورس ما ! .

نمبر ۵

دل سے ملا دل ۔ دل سے ملا دل

دل سے ملا لے پیارے میرا دل کہتا ہے

لڑکی : ۔ چاند سے پوچھو ستاروں سے پوچھو مجھے تم سے پیار ہے
لڑکا : ۔ گذرے زمانے کے غم بھول گئے
لڑکی : ۔ چندا کے جھولے میں ہم جھول گئے
" : ۔ اُلفت کا نغمہ چھیڑے
" : ۔ چھلکے بہار ہے
دونوں : ۔ چاند سے پوچھو ستاروں سے پوچھو مجھے تم سے پیار ہے
لڑکا : ہم تو دیوانے تیرے ہو گئے
لڑکی : ۔ تیرے خیالوں میں ہی کھو گئے
دونوں : ۔ جھولے ساری دُنیا کو ایک خمار ہے

نمبر ۶

محبت کے زمانے پر دیا جلتا جلانے دے
مجھے اپنے مقدر پر ذرا آنسو بہانے دے
لُٹی جب زندگی میری تو پھر دُنیا میں کیا جینا
مجھے اب موت پیاری ہے کلیجے سے لگانے دے محبت . .

ہو اگر ظلم تو مالک سے کچھ فریاد کر لے اے دل
اثر کتنا ہے آہوں میں اسے بھی آزما لے دے محبت..
جلا دے جس کو مارا ہے کہ تیری لاج رہ جائے
کہیں ان آنسوؤں میں ہی تیری دنیا نہ بہہ جائے
میری آہوں سے ڈر کیوں بے خبر ہے آسماں والے
بسانے دی نہ یہ دنیا تو وہ دنیا بسا لے دے محبت..

نمبر ۲

نظروں سے چھپ گیا ہے تقدیر کا سویرا ۔
گرتے ہیں جو بھی آنسو لیتا ہے نام تیرا
ہم رہ گئے تڑپ کر منہ زندگی نے پھیرا
نظروں سے چھپ گیا ہے ۔ ۔ ۔ ۔
دنیا میں ہم یہ کیسی تقدیر لیکے آئے
ٹکڑے دل و جگر کے اشکوں میں مسکرائے
ہنستی ہے مجھ پہ قسمت روتا ہے پیار میرا ۔ نظروں سے ۔ ۔ ۔
آج کہ جل رہے ہیں مایوسیاں نظر میں
ایک شمع جل رہی ہے تیری یاد کی جگر میں
باقی ہے ہر طرف اب چھایا ہوا اندھیرا
نظروں سے چھپ گیا ہے تقدیر کا سویرا ۔

گرتا ہے جو بھی آنسو لیتا ہے نام تیرا ۔

نمبر ۸

ذرا کوئی دیکھے یہ قسمت ہماری
اُدھر چاند نکلا اِدھر ہم چلے
ہم پیار میں جتنے قدم چلے ۔ بس جل کے بجھ بجھ کے جلے
یہ جانا تم جانا کیسے ہو اے اُلفت والے تم ہی کہو
ہو شمع کوئی یا پروانہ ایک بار دیکھے ایک بار جلے
ہائے جل گئے ہم پیار میں جتنے قدم چلے . . . .
جب ہاتھ بڑھایا منزل کو قسمت بھی ہنسی مایوسی پر
تقدیر کی اس بیدردی پر تدبیر نے اپنے ہاتھ ملے
ہائے پیار میں جتنے قدم چلے . . .
لے کے دنیا اب تو مناؤ خوشیاں جل اُٹھا اجڑا دلدار چھوٹا
یہ کیسی آندھی غم کی چلی میری خوشیوں کا گلزار لٹا
اس لوٹ جو سامان بچا جب آنسو اسکو لوٹ چلے
ہم پیار میں جتنے قدم چلے . . . .

نمبر ۹

بندھن ہیں ہاتھوں کے کنگن یاد سے دل مجبور
پائل بن گئی پاؤں کی بیڑی تو ہے نظر سے دور

ساون میں آئے سجن جھوم جھوم جھوم نہ ناچ جھک جھکے
بادل کے جیسا میرا آنچل لہرائے جھکتے ہی پلکیں میری کاجل شرمائے
او ماتھے کا میرا ٹیکا مسکائے
چھم کے میری پائلیا چھم چھم چھم منیاں جھک جھکے
تیرے نظارے سے مجھے دنیا نظر آئے
چمک اٹھے رنگ میرا رنگ بدل جائے
او جیوتی جیسے دیپک کی تن من بل کھائے
دل میں مچی خوشیوں کی دھوم دھوم دھوم منیاں جھک جھکے

نمبر ۸

کچھ نظر ہنسی کچھ نظر جھکی ۔ ٹکرا کے لبوں سے بات رکی
پر چھپائے چھپ نہ سکی

ہم تم سے محبت کر لینے
وہ بول ترے میٹھے میٹھے دل جان کے مالک بن بیٹھے ۔ وہ بول . . .
تم ہو پلکوں کی پرچھائیں میں ۔ تم ہو دل کی گہرائی میں
ہم ایک اشارے پر اپنی ، دنیا کو تمہاری کر بیٹھے ۔ وہ بول . . .
خوشیوں کا جو آیا یہ میلہ ۔ دل سے نہ اکیلا اب سنبھلا
آکاش کی سونی جھولی میں
ہم چاند ستارے بھر بیٹھے ۔ وہ بول . . .

نمبر ۱۱

قرار جسکو نہ آئے وہ بے قرار ہوں میں
تیری تلاش میں بھٹکی ہوئی پکار ہوں میں
میں نے تجھے پکارا تو بھی مجھے پکار
آ تیرا انتظار رہے آ تیرا انتظار
میں نے تجھے پکارا . . . .
آواز تیری آئی تو آ گئی بہار
اس بیقرار دل کو آنے لگا قرار ۔ میں نے . . .
آ نظر کے سامنے کہ دل ہے بیقرار
تیری حسین نظر کا میں بھی تو ہوں شکار
میں نے تجھے پکارا . . . .

(ختم شد)